

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ • مَا كَانَ لِلَّهِ لَوْحَةٌ إِلَّا بِاللَّهِ
 اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَارْحَمْ عَلَى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ النَّبِيِّ الْأُمِّيِّ وَعَلَى آلِهِ وَأَصْحَابِهِ وَوَعْتَدِهِ بِعَدْوِّ عَدُوِّكَ
 وَمَعْدُوِّ عَدُوِّكَ وَوَعْتَدِ عَدُوِّكَ وَمَعْدَا عَدُوِّكَ اسْتَغْفِرُكَ اللَّهُ الَّذِي لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ الْحَيُّ الْقَيُّومُ يَا أُمِّي يَا مُحَمَّدُ

سَيِّدِنَا اِبْلِج

ہمارے سردار سفید رنگ والے دُودُو سلا مہیچے اللہ پتے

سفید رنگ والے، بڑی پاکیزہ
ہستی۔

الابيض الاتقى
الاجل۔

حضرت امّ معبد رضی اللہ عنہا کا
بیان ہے کہ میں نے ایک ایسے
انسان کو دیکھا جس کے چہرہ نور پر
رونق تھی، سپید، حُسن کے پیکر
تھے۔

(شرح المواہب اللدنیہ ج ۱ ص ۱۲۳)
قالت امّ معبد رضی اللہ عنہا
رایت رجلاً ظاہر الوضاءة
ابلیج الوجه حسن الخلق۔
(المحدث)

حضرت امّ معبد رضی اللہ عنہا کی
حدیث میں جو حضور اقدس ﷺ کی
کی صفت میں ابلیج الوجه کا
لفظ آیا ہے اس کا معنی ہے چمکدار
چہرہ۔

(المستدرک للحاکم ج ۳ ص ۹)
وفی حدیث امّ معبد رضی اللہ عنہا
فی صفة النبی صلوٰۃ اللہ علیہ وسلم
ابلیج الوجه ای مشرقہ۔
(صراح ج ۱ ص ۱۳۸)